سوال

(601) سجدوں میں تسبیحات کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرض نماز میں امام سجدہ کرتے وقت زیادہ سے زیادہ کتنی بار تسبیحات پڑھے۔ کم از کم نماز میں کتنا وقت لگائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحالتِ رکوع اور سجدہ شرع میں تسبیحات کا کوئی تعین نہیں۔ لمبی نماز میں زیادہ پڑھی جائیں اور مختصر نماز کی صورت میں کم۔ علامہ شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’لَادَلِیلَ عَلٰی تَقیِیدِ الکَمَالِ بِعَدَدٍ مَعلُومٍ، بَل یَنبَغِی الاِستِکثَارُ مِنَ التَّسبِیحِ عَلٰی مِقدَارِ تَطوِیلِ الصَّلٰوۃِ مِن غَیرِ تَقیِیدٍ بِعَدَدٍ‘ مرعاة المفاتیح: ۶۱۴/۱

اسی طرح نماز میں وقت صَرف کرنے کی شریعت میں کوئی حد بندی نہیں۔ یہ مصلّی (نمازی) کی نشاط پر منحصر ہے۔ ہاں البتہ اگر یہ صاحب امام ہوں تو بایں صورت نماز مختصر پڑھانی چاہیے۔ حدیث میں ہے:

’فَاِنَّ فِیھِمُ الضَّعِیفَ وَالکَبِیرَ، وَذَاالحَاجَۃِ‘ صحیح البخاری، بَابُ تَخفِیفِ الاِمَامِ فِی القِیَامِ، وَاِتمَامِ الرُّکُوعِ وَالسُّجُودِ، رقم: ۷۰۲، سنن ابن ماجہ، بَابُ مَن أَمَّ قَومًا فَلیُخَفِّف، رقم: ۹۸۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی]

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 527

محدث فتویٰ